احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 7 دسمبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 7 دسمبر 2012ء 22 محرم 1434 ہجری 7 فتح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 282

کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھو

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی میں سے کسی چیز کو معمولی نہ سمجھو خواہ یہی ہو کہ تم اپنے بھائی سے کشادہ پیشانی کے ساتھ ملو۔

(جامع ترمذی کتاب الاطعمہ باب فی اکثار ماء المرقة حدیث :1756)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی کے صاحبزادے حافظ قدرت اللہ صاحب مربی ہالینڈ آپ کے متعلق بیان کرتے ہیں:

میں جب آپ کی زندگی پر غور کرتا ہوں تو ایسے افراد کی تعداد مجھے کافی نظر آتی تھی جن پر آپ نے بڑے احسانات کئے ان کو آپ نے گھر رکھ کر اور تمام اخراجات خود برداشت کر کے کتابت وغیرہ کا کام سکھایا یا محکمہ میں انہیں چھوٹی موٹی ملازمت دلوائی صرف یہی نہیں بلکہ ایسی متعدد مثالیں ہیں کہ بعضوں کے رشتے شادیاں خود کرائیں اور ان کی تمام تر ذمہ داریوں کو اپنے اوپر لیا اور پھر لطف کی بات یہ ہے کہ ان تمام نیکیوں کو جتانا آپ کی طبیعت میں نہ تھا بلکہ جب ایسے لوگ آسودہ حال ہوگئے تب بھی ان سے کوئی ایسی غرض وابستہ نہ رکھی محض خدا کے لئے یہ کام کئے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے تعلق دار اور احسان مند آپ کو آج تک نہایت متشکرانہ جذبات کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔

(رفقاء احمد جلد ہفتم ص181,180)

حضرت بابو فقیر علی صاحب کے صاحبزادہ ایم بشیر احمد صاحب آپ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ امرتسر ریلوے سٹیشن کی تعیناتی کے عرصہ میں خصوصاً احمدی مسافروں کی خدمت کا آپ کو خوب موقعہ ملا۔ بابو صاحب لکھتے ہیں کہ اس زمانہ میں گارڈ ریلوے انسپکٹر اور بڑے سٹیشنوں کے سٹیشن ماسٹر انگریز ہوتے تھے پڈعیدن سے خان پور تک کا ریلوے عملہ سوائے دو مسلمانوں کے سارا ہندو تھا۔ البتہ چونکہ مال گاڑیوں کے گارڈ یا انجنوں کے سٹاف معمولی تعلیم یافتہ ہوتے ہیں ان میں سے کچھ مسلمان بھی تھے اس زمانہ میں میٹرک پاس ہونے کی وجہ سے میں تعلیم یافتہ شمار ہوتا تھا اور یہ ریلوے عملہ مجھ سے درخواستیں لکھواتا تھا۔

ریلوے عملہ کے ہر ملازم کے لئے حصول ثواب کے بیشمار مواقع میسر آتے ہیں۔ آپ تحریر کرتے ہیں کہ دوران سفر میں جھٹ پٹ سے ایک سٹیشن قبل ایک مسلمان ہیڈ ماسٹر کی اہلیہ کو زچگی شروع ہوگئی۔ ہندو اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر نے اسے بتایا کہ اگلے سٹیشن پر ایک...... اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ڈیوٹی پر ہے۔ آپ وہاں پہنچیں۔ چنانچہ گاڑی آئی تو میں نے اس خاتون کو پلنگ پر اٹھوا کر اپنے گھر بھجوا دیا اور ساتھ ہی اپنے افسر سٹیشن ماسٹر اور اس کی اہلیہ کو بھی بلوا لیا اور ایک بلوچ لیوی سوار کو ایک تیز رفتار گھوڑے پر بھجوا دیا تا پچیس میل کے فاصلہ سے دایہ کو لے آئے۔ میری اہلیہ نے اس خاتون کو اچھی طرح سنبھال لیا۔ خدمت کی اور اللہ تعالیٰ نے اسے چار لڑکیوں کے بعد بیٹا عطا کیا۔ دایہ بُعد مسافت کی وجہ سے بعد میں پہنچ سکی۔ اس خوشخبری کی وجہ سے ہیڈ ماسٹر صاحب کے کئی اقارب ہمارے ہاں آئے اور یہ خاندان دس روز تک میرے ہاں مقیم رہا۔

(رفقاء احمد جلد سوم ص55,54)

تمباکونوشی کے نقصانات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تمباکونوشی کے نقصانات کے بارے میں فرماتے ہیں:

(الف) تمباکو کے استعمال میں ایک خفیف قسم کے خمار یا سکر کی آمیزش ہے۔ اس لئے خواہ تھوڑے پیمانہ پر ہی سہی مگر بہر حال وہ اپنی اصل کے لحاظ سے ان نقصانات سے حصہ پاتا ہے جو شراب کے تعلق میں (۔) نے بیان کئے ہیں۔

(ب) تمباکو کے استعمال سے خواہ وہ حقہ اور سگریٹ کی صورت میں ہو یا زردہ اور نسوار کی صورت میں، انسان کو بسا اوقات ایسی مجالس یا صحبت یا سوسائٹی کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے جو دینی یا اخلاقی لحاظ سے اچھی نہیں ہوتی۔

(ج) تمباکو کے استعمال سے اوقات کو بے کار طور پر گزرانے اور وقت ضائع کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

(د) حقہ اور سگریٹ کے استعمال سے منہ میں ایک طرح کی بُو پیدا ہوتی ہے.....بُو خدا کی رحمت کے فرشتوں کو بہت ہی ناپسند ہے اور اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بو کی حالت میں (۔) میں آنے سے منع فرمایا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تمباکو کی مذمت میں فرمایا ہے کہ حقہ اور سگریٹ نوش اعلیٰ الہام سے محروم رہتا ہے۔ اسی طرح یہ نقص ایک اہم دینی اور اخلاقی نقص بن جاتا ہے۔

(ھ) تمباکو کے استعمال سے طبی اصول کے ماتحت قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ جو اخلاقی اور دینی لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے کیونکہ ایسا شخص نیکیوں کے اختیار کرنے اور بدیوں کا مقابلہ کرنے میں عموماً کم ہمتی دکھاتا ہے۔

(مضامین بشیر جلد 1 صفحہ 286)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

انعامی سکالرشپس 2012ء

زیر انتظام :نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

(درخواست دہندہ مکمل پتہ وفون نمبرز ضرور درج کریں نیز واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2012ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ ان سکالرشپس کیلئے پاکستان بھر کے احمدی طلباء و طالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔ تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔ قواعد وضوابط اور درخواست دینے کا طریقہ کار آخر میں درج ہے۔ سکالرشپس کو تین مختلف Catogories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆جنرل سکالرشپس ☆میڈیکل سکالرشپس
☆دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لیے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
☆صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
☆خورشید عطاء سکالرشپ
☆صادقہ فضل سکالرشپ

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی بورڈ میں میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کیلئے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

☆پری میڈیکل گروپ ☆پری انجینئرنگ گروپ
☆جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام Combinations)

درج بالا تینوں گروپس جو طلبہ سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار روپے مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

خورشید عطاء سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

صادقہ فضل سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ میڈیکل کالج / یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپس کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر بلحاظ پوزیشن یہ سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆مرزا مظہر احمد سکالرشپ ☆ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ ☆سندس باجوہ سکالرشپ ☆امۃ الکریم زیروی سکالرشپ ☆ملک دوست محمد سکالرشپ ☆حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ ☆رفیع اظہر سکالرشپ

دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا طریقہ کار ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا طریقہ کار اس کے نیچے درج ہے۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

خالدہ افضل سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے دو سالہ گریجوایشن میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ایسے دو طلباء و طالبات کو پینتیس پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ گریجوایشن (بی اے / بی ایس سی) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جو کہ پہلی اور دوسری پوزیشن ہولڈر کو دیا جائے گا۔

ملک مقصود احمد شہید سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے M.Com یا B.Com (Hons) چار سالہ کورس پاس کیا ہو ان کو بیس بیس ہزار روپے کے انعامات اور B.Com دو سالہ پروگرام پاس کیا ہو اس کو پندرہ ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ انعامات موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیئے جائیں گے۔

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

(صرف واقفین نو طلباء و طالبات کے لیے۔ جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں)

یہ انعامات ایسے واقفین نو طلباء و طالبات جنہوں نے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چار سالہ) یا ایم ایس سی کسی بھی مضمون پاس کیا ہو۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں میں بی ایس (چار سالہ) میں پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے طالبعلم / طالبہ کو بیس ہزار روپے اور ایم ایس سی میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو پچیس ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

میاں عبدالحئی سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کو دیا جاتا ہے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی میں بی ایس ماس کمیونیکشن اور بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر بی ایس ماس کمیونیکشن یا بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ جن میں سے ایک سکالرشپ ماس کمیونیکشن اور ایک سکالرشپ کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیا جائے گا۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ
خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ انجینئرنگ یونیورسٹی میں بیچلرز آف انجینئرنگ کی کسی بھی فیلڈ (مثلاً مکینیکل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالر شپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے پر دیا جائے گا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی اور دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیا جائے گا۔ دونوں سکالرشپس کی رقم پچاس، پچاس ہزار روپے ہوگی۔

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں کسی ایک میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ داخلہ حاصل کرنے والے ہر طالبعلم / طالبہ کو پچیس پچیس ہزار روپے کے انعام دیئے جائیں گے۔ سکالرشپ کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں گریجوایشن (کسی بھی پروگرام) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا یہ سکالرشپس موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک سکالرشپ ایم۔اے اردو، ایک سکالرشپ ایم اے فارسی اور ایک سکالرشپ ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیا جائے گا۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم / طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

بائبل سائنس اور سیاست
سائنسی علوم اور امریکہ کے رکن کانگرس

ہر شخص کو حق ہے کہ وہ کسی موضوع پر اپنی آزادانہ رائے قائم کرے۔لیکن جب کسی شخص کی طرف سے رائے کا اظہار ہو جائے تو باقی دنیا کا بھی حق ہے کہ وہ اس رائے کا تجزیہ کرے اور ان خیالات کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرے۔مذہب اور سائنس ایسا موضوع ہے جس پر صدیوں سے بہت کچھ کہا اور لکھا گیا ہے اور آئندہ بھی یہ عمل جاری رہے گا۔لیکن ہر موضوع کی طرح اس موضوع پر بات کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جو بات کی جائے معقولیت، تحمل اور دلیل کے ساتھ کی جائے۔

امریکہ کے رکن کانگرس Mr. Paul Broun جو کہ سیاسی طور پر ریپبلکن پارٹی کے ممبر اور House of Representative کے رکن ہیں اور سائنس اور ٹیکنالوجی کی کمیٹی کے رکن بھی ہیں۔ان کا تعلق جارجیا سے ہے اور پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹر ہیں۔Mr. Paul Broun کے مذہبی رجحانات معروف ہیں۔انہوں نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ 2010ء کو بائبل کا سال قرار دیا جائے لیکن یہ تجویز منظور نہیں کی گئی۔27 ستمبر 2012ء کو Liberty Baptist Church کے Sportsman Banquet سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا۔

God's word is true. I've come to understand that. All that stuff I was taught about evolution and embryology and the Big Bang Theory, all that is lies straight from the pit of Hell. (Ameen) And its lies to try to keep me and all the folks who were taught that from understanding that they need a savior. You see, there are a lot of scientific data that I've found out as a scientist that actually show that this is really a young Earth. I dont believe that the Earth's but about 9,000 years old. I believe it was created in six days as we know them. Thats what the Bible says.

And what I've come to learn is that it's the manufacturers handbook, is what I call it. It teaches us how to run our lives individually, how to run our families, how to run our Churches. But it teaches us how to run all of public policy and everything in society. And that's the reason as your Congressman I hold the Holy Bible as being the major directions to me of how I vote in Washington, D.C., and I'll continue to do that

ترجمہ :میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ خدا کا کلام سچا ہے۔جو کچھ مجھے ارتقاء، ایمبریولوجی (پیدائش سے قبل جنین کی نشوونما کا علم) اور بگ بینگ (وہ عظیم الشان دھماکہ جس کے نتیجہ میں یہ کائنات معرض وجود میں آئی) نظریہ کے بارے میں پڑھایا گیا تھا۔یہ سب کچھ دوزخ کی گہرائیوں سے برآمد ہونے والے جھوٹ ہیں۔اور ان کا مقصد مجھے اور جن کو یہ چیزیں پڑھائی جاتی ہیں یہ باور کرانا ہے کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت نہیں اور میں نے سائنسدان کی حیثیت سے ایسے بہت سے شواہد جمع کئے ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ زمین ایک کم عمر زمین ہے۔میرا نہیں خیال کہ اس کی عمر نو ہزار سال سے زیادہ ہے اور جیسا کہ بائبل ہمیں بتاتی ہے اسے چھ دنوں میں یعنی جنہیں ہم چھ دن کہتے ہیں بنایا گیا تھا اور جیسا کہ میں کہتا ہوں کہ یہ بنانے والے کا ہدایت نامہ ہے جو کہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہم نے اپنی انفرادی زندگیاں کیسے گزارنی ہیں، ہم نے اپنے گھرانوں کو کیسے چلانا ہے، اپنے چرچوں کو کیسے چلانا ہے، یہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ ہم نے اپنے اجتماعی معاملات اور معاشرے کے تمام امور کیسے چلانے ہیں؟ اور یہی وجہ ہے کہ کانگرس میں آپ کے نمائندے کی حیثیت سے میرے نزدیک مقدس بائبل وہ بنیادی ہدایت ہے جو کہ میری راہنمائی کرتی ہے کہ میں نے کس طرح ووٹ دینا ہے اور میں اس پر کاربند رہوں گا۔

حاضرین نے اس مرحلہ پر تالیاں بجا کر ان خیالات کی داد دی۔

Mr.Paul Broun کی تقریر کے اس حصہ کے الفاظ بالکل واضح ہیں۔ان چند جملوں میں انہوں نے مجموعی طور پر سائنس کے کئی علوم کو جہنم کی پیداوار قرار دیا۔اور ایسے شواہد کی موجودگی کا دعویٰ کیا جن سے سائنس کے کئی مسلمہ خیال کئے جانے والے نظریات بالکل غلط ثابت ہو جائیں گے اور یہ جلی کٹی سنانے کی نوبت اس لئے آئی کہ یہ صاحب بائبل کو خدا کا کلام، حرف بحرف صحیح اور کامل راہنما خیال کرتے ہیں۔اس بیان میں وہ کسی دلیل اور وضاحت کے بغیر محض اظہار غیظ و غضب کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ایک طرف تو وہ محض یہ کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ ارتقاء اور بگ بینگ کے نظریات جہنم کی پیداوار ہیں۔لیکن ارتقاء کی مثال کو ہی لے لیں۔یہ اپنی ذات میں ایک وسیع میدان ہے۔اس کے بہت سے پہلو ہیں۔ہر ایک کا حق ہے کہ وہ ایک معین پہلو کے متعلق جو چاہے رائے رکھے اور مختلف محققین اس کی تفاصیل کے بارے میں مختلف آراء کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔مثلاً حال ہی میں یہ نظریہ بڑے دلائل سے پیش کیا جا رہا ہے کہ مختلف انواع کی مخلوقات کی ترقی میں صرف باہمی مقابلہ (COMPETITION) اور SURVIVAL OF THE FITTEST ہی بنیادی کردار ادا نہیں کرتا بلکہ مختلف انواع اور ایک ہی نوع کی مخلوقات کا باہمی تعاون بھی اس ترقی میں ایک نہایت کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔(ملاحظہ کیجئے SCIENTIFIC AMERICAN JUNE 2012. Why We Help: The Evolution of Cooperation. BY MARTIN A. NOVAK) یہ ایک مثال ہے کہ نظریہ ارتقاء کے ایک مخصوص پہلو کے بارے میں ایک مختلف رائے کا اظہار کیا گیا ہے اور دلائل کے ساتھ کیا گیا ہے۔ہو سکتا ہے کہ یہ نظریات وقت کے ساتھ ثابت ہوں اور یہ بھی ممکن ہے کہ وقت کے ساتھ ان نظریات کی تردید ہو جائے۔لیکن PAUL BROUN صاحب کوئی تعین نہیں کرتے کہ انہیں اس وسیع سائنسی میدان کے کون سے نظریہ سے کیا اختلاف ہے اور کیوں ہے۔بس یہ نوید سناتے ہیں کہ یہ ایک جہنمی نظریہ ہے اور اسے چند الفاظ میں جہنم رسید کرنے کے بعد Embryology کے علم کا رخ فرماتے ہیں۔اس سائنس پر ان کا نزول اجلال اور بھی تباہ کن ثابت ہوا۔انہوں نے کسی نظریہ کی بھی تخصیص نہیں فرمائی بلکہ پوری کی پوری سائنس کو جہنمی پیداوار قرار دے کر آگے بڑھ گئے۔حالانکہ EMBRYOLOGY میڈیکل کی تعلیم کی ابتداء میں بطور مضمون پڑھائی جاتی ہے اور MR. PAUL BROUN ڈاکٹر ہیں۔ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اس سائنس کا مطلب تو صرف یہ ہے کہ ماں کے پیٹ میں جنین کس طرح معرض وجود میں آتا ہے اور کس طرح اور کن مراحل سے گذر کر پرورش پاتا ہے، آخر اس موضوع پر اتنی برہمی کیوں ہے؟ ویسے بھی جب سائنسی موضوعات پر بات ہو رہی ہو اور بالخصوص اگر سائنس اور مذہب کے موضوع پر بات ہو رہی ہو تو تحمل کے ساتھ بات کرنی پڑتی ہے اور اپنے مؤقف کے ساتھ دلائل پیش کرنے پڑتے ہیں۔صرف کسی علم کو جہنم کی پیداوار کہہ دینا کافی نہیں ہے۔اس کے بعد ان کے بیان کے اگلے حصے سے کسی حد تک یہ واضح ہونا شروع ہوتا ہے کہ وہ ان علوم پر اظہار ناراضگی کیوں فرما رہے ہیں۔

وہ Big Bang Theory کو بھی ان علوم میں شامل کرتے ہیں جو جہنم سے برآمد ہوئے ہیں۔جیسا کہ سب جانتے ہیں یہ وہ نظریہ ہے جس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کائنات کا آغاز ایک عظیم الشان دھماکے سے ہوا تھا اور اس سے قبل اس کائنات کا تمام مادہ ایک مختصر سے مقام پر بند تھا اور اس دھماکے کے بعد اس مادہ نے منتشر ہونا شروع کیا اور اس کائنات نے پھیلنا شروع کیا۔Mr. Paul Broun کو یہ نظریہ بائبل کے اس قدر خلاف کیوں لگ رہا ہے یہ تو وہی بتا سکتے ہیں لیکن جہاں تک قرآن کریم کا تعلق ہے تو قرآن مجید میں واضح طور پر اس بات کا ذکر موجود ہے کہ آغاز کائنات کے وقت تمام کائنات مکمل طور پر بند حالت میں تھی اور پھر خدا تعالیٰ کی قدرت کاملہ نے اسے پھاڑ دیا اور اس کائنات نے وسیع ہونا شروع کیا۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا“۔

(الانبیاء31)

پھر اللہ تعالیٰ کائنات کے وسعت پذیر ہونے کے بارے میں فرماتا ہے۔

”اور ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔“

(الذّریٰت:48)

جہاں تک Bing Bang کے نظریہ کا تعلق ہے تو اس کے ثابت ہونے سے قرآن کریم کے بیان کردہ حقائق کی تصدیق ہوئی ہے لیکن دوسری طرف Mr. Paul Broun یہ نظریہ پیش فرما رہے ہیں کہ ان سائنسی نظریات کا مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں کو عیسائیت کے نجات دہندہ یسوع مسیح سے دور رکھا جائے۔ظاہر ہے کہ ان اور ان کے

ہم خیال احباب کے نزدیک یہ سائنسی علوم عیسائیت کے لئے خطرہ ہیں۔

لیکن اس مرحلہ پر ایک سوال رہ جاتا ہے اور وہ یہ کہ اگر یہ سب سائنسی نظریات غلط ہیں تو پھر صحیح نظریات کون سے ہیں۔ Mr. Paul Broun نے یہ پہلو بھی تشنہ نہیں چھوڑا۔ اس مرحلہ پر انہوں نے یہ سنسنی خیز انکشاف فرمایا کہ انہوں نے بحیثیت سائنسدان ایسے شواہد دریافت کر لئے ہیں جن سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ ہماری زمین کی عمر صرف نو ہزار سال ہے۔ ورنہ اب تک تو سائنسدان یہی کہتے رہے ہیں کہ زمین کی عمر تقریباً ساڑھے چار ارب سال ہے۔ یہ کوئی کم چھلانگ نہیں ہے کہ دنیا تو یہ خیال کر رہی تھی کہ زمین ساڑھے چار ارب سال قبل وجود میں آئی تھی لیکن اب اچانک یہ دعویٰ سامنے آ گیا کہ اس کی عمر تو فقط نو ہزار سال ہے اور پھر یہ دعویٰ کرنے کے بعد انہوں نے ایک اور دعویٰ پیش کیا اور وہ یہ تھا کہ یہ زمین انہی چھ دنوں کی مدت میں پیدا کی گئی تھی جن کو ہم اب دن کہتے ہیں۔ جیسا کہ بائبل کے پہلے باب ’’پیدائش‘‘ میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے کہ کائنات کی پیدائش چھ ’’یوم‘‘ میں کی گئی تھی اور عربی میں لفظ ’’یوم‘‘ کا مطلب صرف طلوع آفتاب سے غروب آفتاب کا وقت نہیں ہوتا بلکہ زمانے کی کسی بھی مدت پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (مفردات امام راغب) اگر Paul Broun صاحب کے اس دعویٰ کو تسلیم کر لیا جائے کہ بائبل میں زمین اور کائنات کی پیدائش کے بارے میں بیان کردہ تفاصیل درست ہیں تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ زمین اور اس پر موجود سبزہ پہلے پیدا ہوا تھا اور سورج بعد میں بنا تھا۔ ان کے مختصر سے بیان میں ASTRONOMY اور GEOLOGY اور BIOLOGY اور بہت سی دوسری سائنسوں کے اکثر بنیادی نظریات کو مسترد کر دیا گیا ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ وہ یہ دعویٰ پیش کر رہے ہیں کہ انہوں نے اپنے نظریات کے حق میں ثبوت جمع کئے ہیں لیکن باوجود اس کے کہ ان کی اس بیان بازی کے بعد دنیا بھر میں کافی شور مچا ہے لیکن انہوں نے اب تک اپنی اس تحقیق پر سے پردہ نہیں اُٹھایا اور خاموش رہنے پر ہی اکتفا کیا ہے۔ وہ معرکۃ الآراء ثبوت اب تک خفیہ کیوں رکھے جا رہے ہیں؟ اس سوال کا جواب تو یہی صاحب دے سکتے ہیں۔

ان کے بیان کے آخری حصہ میں ان کے عزائم بالکل واضح ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ کانگرس میں پالیسی بنانے کے لئے ووٹ دیتے ہوئے بائبل کی پیروی کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں اور وہ بائبل سے راہنمائی لے کر اپنے سیاسی فیصلے کرتے ہیں اور ووٹ دینے کے بارے میں فیصلے کرتے ہیں۔ یہ ان کا حق ہے کہ وہ جس کتاب کو خدا کی طرف سے ہدایت سمجھتے ہیں اس سے راہنمائی حاصل کریں لیکن اس کے ساتھ دنیا بھی یہ جائزہ لینے میں حق بجانب ہے کہ اگر اس کتاب سے راہنمائی لے کر فیصلے کئے گئے تو بین الاقوامی امن پر کیا نتائج مرتب ہوں گے۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھتے ہیں کہ بائبل میں دوسری اقوام سے سلوک کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں۔ چنانچہ بائبل کے مطابق مفتوح اقوام کے بارے میں یہ ہدایت دی گئی تھی۔

’’اور جب خداوند تیرا خدا ان کو تیرے آگے شکست دلائے اور تو ان کو مار لے تو تُو ان کو بالکل نابود کر ڈالنا۔ تو اُن سے کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ ان پر رحم کرنا۔‘‘ (استثناء باب 7)

یہاں تو صرف شکست کھانے والی اقوام سے سلوک کے متعلق ہدایت ہے لیکن اس کے بعد مضمون اور واضح ہو جاتا ہے کہ جس قوم پر بھی قابو پاؤ اس کو تباہ کر دو۔ چنانچہ بائبل میں یہ ہدایت دی گئی ہے۔

’’تو ان سب قوموں کو جن کو خداوند تیرا خدا تیرے قابو میں کر دے گا نابود کر ڈالنا۔ تو ان پر ترس نہ کھانا۔‘‘ (استثناء باب 7)

مذہبی طور پر یہ ہدایت ہے کہ اگر کسی کا کوئی رشتہ دار بھی اسے کسی ایسے خدا کی عبادت کی طرف بلائے جو کہ بائبل کا بیان کردہ خدا نہیں ہے تو اس کے متعلق یہ واضح ہدایت ہے۔

’’تو اس کو ضرور قتل کرنا اور اس کو قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اس پر پڑے۔ اس کے بعد سب قوم کا ہاتھ۔ تو اس کو سنگسار کرنا۔‘‘

(استثناء باب 13)

مفتوح شہروں کے بارے میں کچھ ہدایات توریت کے بعد کے زمانے میں بھی ملتی ہیں۔ چنانچہ کتاب یشوع میں مفتوح شہر کے بارے میں یہ حکم مذکور ہے۔

’’............ جب تم اس شہر کو لے لو تو اسے آگ لگا دینا۔ خداوند کے کہنے کے موافق کام کرنا۔ دیکھو میں نے تم کو حکم کر دیا۔‘‘

(یشوع باب 8)

پھر بائبل کے مطابق سموئیل کو خدا کی طرف سے الہاماً بتایا گیا کہ مخالف قوم سے کیا سلوک کرنا ہے۔ اس حکم کے الفاظ یہ ہیں۔

.... جو کچھ ان کا ہے سب کو بالکل نابود کر دے اور رحم مت کر۔ بلکہ مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیر خوار۔ گائے بیل اور بھیڑ بکریاں اور اونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔

(1 سموئیل۔ باب 15)

ان ہدایات پر عمل کرنے کا بین الاقوامی امن پر کیا نتیجہ مرتب ہو گا اس کے بارے میں ہر کوئی اپنی رائے قائم کر سکتا ہے۔

گزشتہ صدیوں میں جب چرچ کو سیاسی اقتدار حاصل تھا تو اس وقت تو جو سائنسدان چرچ کے موقف سے اختلاف کرتا تھا اسے کڑی سزا دی جاتی تھی۔ مثلاً 1600ء میں ایک سائنسدان Bruno کو صرف اس پاداش میں زندہ جلا دیا گیا تھا کہ اس کا خیال تھا کہ ہماری زمین کے علاوہ کہیں اور بھی ذی شعور مخلوق ہو سکتی ہے اور کائنات کی کوئی حدود نہیں ہیں اور 1633ء میں گلیلیو پر اس جرم کی بناء پر مقدمہ چلایا گیا تھا کہ اس نے اس نظریہ کا اظہار کیا تھا کہ زمین سورج کے گرد گھوم رہی ہے۔

یقیناً آج کے زمانہ میں اس قسم کے مظالم تو ممکن نہیں ہیں لیکن پھر بھی اس قسم کے شدت پسند نظریات کا اظہار کیا جائے تو اس سے کئی قسم کے خدشات جنم لیتے ہیں اور اس بیان کے بعد خود امریکہ میں اس کے خلاف کافی ردعمل پیدا ہوا ہے اور Mr. Paul Broun کے نمائندہ نے یہ بیان دیا ہے کہ یہ ایک نجی مجلس میں ذاتی خیالات کا اظہار تھا لیکن اکثر حلقوں کی طرف سے اس وضاحت کو رد کیا گیا ہے اور اسے ناکافی سمجھا گیا ہے۔

نیدرلینڈ کا دارالحکومت اور مشہور بندرگاہ

آمسٹرڈیم (Amsterdam)

یہ یورپ کے اہم شہروں میں سے ایک ہے اپنی خوبصورتی کی وجہ سے پورے یورپ میں اہم مقام رکھتا ہے۔ یہ 52.23 درجے شمال اور 4.54 درجے مشرق کے مابین واقع ہے۔

اس کا شمار یورپ کی بڑی بڑی بندرگاہوں میں ہوتا ہے اور یورپ، ایشیا اور افریقی ممالک کے تمام چھوٹے بڑے جہاز اس کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے اسے بحری تجارتی مرکز ہونے کی بھی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں کی بندرگاہی صنعت کو دوسری جنگ عظیم کے بعد فروغ حاصل ہوا۔

یہ شہر شمالی نیدرلینڈ میں واقع ہے نیدرلینڈ کا صدر مقام اور مشہور بندرگاہ ہے۔ اس کے جغرافیائی محل وقوع کی بنا پر اسے شمال کا وینس بھی کہتے ہیں۔ گردو نواح میں قریباً 90 جزیرے ہیں جنہیں نہروں اور پلوں نے باہم ملا رکھا ہے آبادی تقریباً دس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

نام کی وجہ تسمیہ

آج سے تقریباً سات سو سال پہلے یہ ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ جسے آمسٹرڈیم کہتے تھے۔ یہ نام دریائے آمسٹل پر باندھے گئے بند (تعمیر شدہ 1275ء) کی نسبت سے رکھا گیا تھا۔ شہر کی موجودہ شکل 17 ویں صدی کی مجوزہ ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران یہ شہر نازیوں کے قبضہ میں رہا۔

اہم صنعتیں

صنعتی اور تجارتی لحاظ سے یہ شہر آج بھی شہرت کا حامل ہے یہاں ہیروں اور جواہر تراشی، جہاز سازی، طباعتی مشینیں، ہوائی جہاز، ادویات، ریشم اور رنگائی کی مشہور صنعتیں قائم کی گئی ہیں۔

سیاحوں کیلئے رہائش کا اہتمام

غیر ملکی سیاحوں کی سہولت کے لئے بہت سے ہوٹل بھی ہیں جن میں آمسٹل ہوٹل، ہلٹن ہوٹل، اپالو ہوٹل، کارلٹن ہوٹل، ہوٹل وکٹوریہ، سنٹرل ہوٹل اور پارک ہوٹل مشہور ہیں۔

شہر کے قابلِ دید مقامات

قابل دید مقامات میں سٹاک ایکسچینج کی عمارت (تعمیر کردہ 1903ء) شاہی محل (تعمیر کردہ 1640ء) دی نیو چرچ (1408ء) منٹورن (ٹکسال تعمیر کردہ 1619ء) نیشنل آرٹ گیلری کی عمارت، میونسپلٹی کا عجائب گھر اور ریمبراں ہاؤس کی عمارات قابل ذکر ہیں۔

عظیم مفکروں کی رہائش گاہ کا حامل شہر

عظیم مصور ریمبراں (1740-1639) اور ممتاز مفکر اسپنوزا کی قبریں بھی یہیں ہیں۔ ریمبراں ہاؤس اسی عظیم مصور کی جائے پیدائش ہے جسے اب قومی یادگار کی حیثیت حاصل ہے اس میں اس کی خوبصورت تصاویر اور تانبے کی پلیٹوں پر بنی ہوئی تصاویر کی نمائش ہوتی ہے۔

ٹرانسپورٹ کا انتظام

یہ شہر بذریعہ ریل، سڑک اور فضائی راستوں سے ملک کے دوسرے بڑے شہروں سے ملا ہوا ہے۔ یہاں ایک بڑا بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہے۔ جہاں سے دنیا بھر کے جہاز پرواز کرتے ہیں۔

کھیلیں

آمسٹرڈیم 1928ء کی اولمپک کھیلوں کا بھی اہم مقام ہے۔ ان کھیلوں کے لئے ایک بہت بڑا سٹیڈیم بھی تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کے نواح میں لگے ہوئے پھولوں نے اس کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیا ہے۔

مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 27واں جلسہ سالانہ 2011ء

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 27واں جلسہ سالانہ مورخہ 25,24,23 دسمبر 2011ء کو جماعت کی اپنی زمین مہدی آباد، آبی جان پر جماعتی روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ اس لحاظ سے تاریخی اہمیت کا حامل تھا کہ یہ جماعت آئیوری کوسٹ کی گولڈن جوبلی کے سال منعقد ہو رہا تھا جبکہ جماعت کو اس ملک میں قائم ہوئے 50 سال ہو چکے ہیں۔ امسال پہلی دفعہ جلسہ سالانہ مہدی آباد میں منعقد ہو رہا تھا لہٰذا اس جگہ پر بہت زیادہ کام اور تیاری کی ضرورت تھی۔ ایک ماہ قبل وسیع پیمانے پر وقارِ عمل کا سلسلہ شروع کر دیا گیا اندرون ملک سے مختلف ریجنز کے خدام نے آبی جان کے خدام اور انصار کی مدد کی۔ جلسہ گاہ کو ہموار کیا گیا عارضی غسل خانوں اور لیٹرینز کی تعمیر کی گئی۔ بجلی اور پانی مہیا کیا گیا۔ شامیانوں کی مدد سے پنڈال، دفاتر، نمائش، رہائش گاہیں، کچن، سٹور اور بازار وغیرہ کی تشکیل دی گئی اور یوں مسلسل محنت سے ایک چھوٹے سے عارضی شہر کا وجود عمل میں آیا۔ سارے جلسہ گاہ میں جا بجا بینرز آویزاں تھے خوبصورت سٹیج کے عقب پر حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ فارسی الہام فرنچ ترجمہ کے ساتھ درج تھا:۔

امن است در مکان محبت سرائے ما

مہدی آباد، پانچ ایکڑ رقبہ پر مشتمل قطعہ زمین ہے جو آبی جان سے شمال کی طرف جانے والی موٹر وے پر ایک ٹیلہ پر واقع ہے۔ سٹی سنٹر سے اس کا فاصلہ 17 کلومیٹر ہے۔ یہ جگہ چند سال قبل خریدی گئی تھی لیکن ابھی تک اس پر کوئی جماعتی فنکشن نہ ہو سکا تھا۔ امسال اس جگہ پرائمری سکول اور تربیتی سینٹر پر مشتمل دو بلڈنگز بنانے کی توفیق ملی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت اس جگہ کا نام مہدی آباد عطا فرمایا ہے۔

گزشتہ سال ملکی حالات اور خانہ جنگی کی وجہ سے جلسہ منعقد نہ ہو سکا تھا امسال حالات بہتر ہونے کی وجہ سے ہر طرف امن تھا لہٰذا جلسہ میں شامل ہونے کے لئے لوگ ملک کے دور و نزدیک سے جوق در جوق اور قافلہ در قافلہ آئے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے آنے والے وفود کا سلسلہ بدھ کے روز سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ اکثر وفود جمعرات کو پہنچے۔

امسال حضور انور نے از راہ شفقت مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فرانس کو بطور مرکزی نمائندہ جلسہ میں شرکت کے لئے بھجوایا تھا۔

جلسہ کا پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد باجماعت اور متضرعانہ دعاؤں سے ہوا۔

نماز جمعہ کے بعد سہ پہر چار بجے مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے لوائے احمدیت اور مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ عبدالقیوم پاشا صاحب نے قومی پرچم لہرا کر جلسہ کا افتتاح کیا اور دعا کرائی۔

جلسہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب کی معیت میں تمام شرکاء جلسہ نے کھڑے ہو کر عہد وفائے خلافت دہرایا۔

مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات سنائے جس میں آپ نے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو نصائح فرمائی تھیں۔ اس کے بعد مکرم جالو صدیق صاحب نے ختم نبوت کی حقیقت کے عنوان سے جولا زبان میں تقریر کی جس کا فرنچ زبان میں خلاصہ مکرم قاسم طورے صاحب نے پیش کیا۔

دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کے پروگراموں کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی بھی مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ فرانس نے بعنوان ''قرآن وسنت کی روشنی میں مثالی خاندان'' کی۔ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب نے ''جماعت آئیوری کوسٹ کے پچاس سال اور خدمات'' کے عنوان پر کی اور آخری تقریر مکرم امیر صاحب نے جلسہ کے مرکزی موضوع ''امن کے سفیر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' پر کی۔

اس اجلاس میں سرکاری و غیر سرکاری حکام اور معززین شہر کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا چنانچہ گورنر بسّم ریجن کے نمائندہ، بعض وزراء اور ممبران پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں RTI 2 کے نمائندہ اور متعدد ریڈیوز اور اخبارات کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ چرچ کے نمائندوں اور ائمہ کرام نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی سعادت پائی۔

اجلاس کے اختتام پر معزز مدعوین کو جلسہ کے موقع پر لگائی جانے والی نمائش دکھائی گئی اور تراجم قرآن کریم، جماعتی لٹریچر، تصاویر کے ذریعہ جماعتی خدمات کا تعارف کرایا گیا۔ اس کے بعد مہمانوں کی ماکولات اور مشروبات سے تواضع کی گئی جس کے دوران جماعتی تعارف اور سوالات کا سلسلہ چلتا رہا۔ مہمانوں نے تقاریر سے متعلق اور جماعتی نظام کے متعلق بہت سے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیے گئے۔ RTI 2 نے اور بعض اخبارات نے مکرم نصیر احمد شاہد صاحب کے انٹرویوز بھی ریکارڈ کئے۔

تیسرا اجلاس

سہ پہر ساڑھے تین بجے جلسہ کے تیسرے اجلاس کی کارروائی مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فرانس کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عربی قصیدہ حضرت اقدس مسیح موعود اور اس کا جولا زبان میں ترجمہ بھی سامعین کے سامنے پیش کیا گیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر ''حضرت مسیح موعود کے اخلاق فاضلہ'' کے عنوان سے خاکسار باسط احمد مربی سلسلہ ساں پیدرو نے کی۔ دوسری تقریر مکرم قاسم طورے صاحب مربی سلسلہ نے بعنوان ''دین حق میں جہاد کی حقیقت'' فرنچ زبان میں کی اور لوکل زبان جولا میں اس کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد مکرم نصیر احمد شاہد صاحب کی زیر صدارت ایک تقریب آمین منعقد ہوئی۔ قرآن کریم کا پہلا دور ختم کرنے والے 19 اطفال و خدام اور 3 ناصرات نے اس میں حصہ لیا۔ مکرم نصیر احمد صاحب نے ان سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ ان تمام افراد کو قرآن کا فہم اور اس کی محبت عطا فرمائے۔ آمین

مجلس سوال وجواب اور ذیلی تنظیموں کے اجلاس

تقریب آمین کے بعد جلسہ گاہ میں سوال و جواب کی ایک دلچسپ مجلس ہوئی۔ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نمائندہ مرکز نے حاضرین کے سوالات کے تسلی بخش جوابات ارشاد فرمائے۔ یہ مجلس رات پونے دس بجے اختتام پذیر ہوئی۔

کھانے کے بعد جلسہ گاہ میں الگ الگ مقامات پر مجلس انصاراللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے اجلاسات منعقد ہوئے جن میں تنظیمی امور کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں تجاویز پر غور ہوا۔ اسی طرح نیشنل سیکرٹری وقف نو کی زیر صدارت والدین واقفین نو کا ایک اہم اجلاس بھی منعقد ہوا۔

تیسرا دن

تیسرے دن کے پروگرام کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا گیا۔

ناشتہ کے بعد جلسہ سالانہ کے چوتھے اور آخری اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم کریم جوارا صاحب نے ''دین حق میں اخوت اور بھائی چارے کے اصول'' کے عنوان سے کی۔ اس کے بعد مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ نیشنل سیکرٹری وصیت نے ''نظام وصیت کی اہمیت'' پر مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب انصاراللہ مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے مختصر خطابات کئے۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے بھی زنانہ جلسہ گاہ سے مختصر خطاب کیا۔

بعدۂ ''مَیں احمدی کیوں ہوا؟'' کے عنوان سے ایک پروگرام پیش ہوا جس میں ہر ریجن سے ایک ایک نومبائع نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کیے۔ یہ پروگرام بہت دلچسپ رہا اور لوگوں کے ازدیاد ایمان کا باعث بنا۔ موریطانیہ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے بیان کیا کہ ایک احمدی زکریا صاحب نے مجھے دعوت الی اللہ کی اور کئی ماہ کی دعوت الی اللہ کے بعد اکثر امور واضح ہو گئے لیکن دل بیعت کے لئے آمادہ نہ ہوتا تھا۔ میرے دوست نے مجھے استخارہ کا بتایا۔ مَیں نے استخارہ کیا تو ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضرت امام مہدی آئے ہیں اور مجھے بیعت فارم دیتے ہیں۔ جب مَیں بیعت فارم دیکھتا ہوں تو اس پر کچھ بھی نہیں لکھا ہوا بلکہ اس میں سے نور کی طرح روشنی نکل رہی ہے۔ یہ خواب میں کئی دن متواتر دیکھتا رہا۔ اس کی تعبیر مَیں نے یہ کی کہ احمدیت نور ہے اور مجھے اس نور سے دور نہیں رہنا چاہیے۔ چنانچہ مَیں نے بیعت کر کے اس نور میں شمولیت اختیار کر لی۔

اس کے بعد مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم نے دوران سال قرآن کریم کا پہلا دور ختم کرنے والے اطفال، خدام اور ناصرات کے ناموں کا اعلان کیا، ان سب نے سٹیج پر آ کر مکرم امیر صاحب سے سند امتیاز وصول کی۔ اسی طرح دوران سال بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات پاس کرنے والوں کے ناموں کا بھی اعلان کیا گیا، ان سب طلباء نے بھی سٹیج پر آ کر اپنی اپنی سند امتیاز وصول کی۔ تقسیم اسناد کی اس تقریب کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی تقریر کی اور دعا کرائی۔ یوں جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 27واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

میڈیا کوریج

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی ہمارے جلسہ سالانہ کی بھرپور الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کوریج ہوئی۔ جلسہ سے قبل TV1 نے جلسہ سے متعلق خبر نشر کی اور جلسہ کے بعد TV2 نے مکرم نصیر احمد صاحب کا انٹرویو اور جلسہ کی خبر نشر کی۔ اسی طرح ریڈیو تریشویل، ریڈیو سینفرا، ریڈیو اچے کوبے، ریڈیو ابنگرو سے متعدد مرتبہ جلسہ کے بارہ میں خبریں نشر ہوئیں۔ بہت سے اخبارات میں جلسہ کی خبریں اور تصویریں شائع ہوئیں۔

امسال ملک بھر کے 8 ریجنز سے جلسہ سالانہ میں 3950 مرد و خواتین نے شرکت کی۔

سرخ کتاب

حسب ہدایت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ پر ہونے والی کمیوں اور کوتاہیوں کو سرخ کتاب میں درج کیا گیا۔ امسال نئی جگہ ہونے کی وجہ سے بہت ساری کمزوریاں رہ گئیں جنہیں مکرم سیسے سعیدو صاحب ناظم سرخ کتاب کی نگرانی میں سرخ کتاب میں درج کیا گیا اور آئندہ انہیں دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر اور دور رس نتائج عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 5 اکتوبر 2012ء)

مکرم محمد شریف خان صاحب

مجلس طلباء قدیم تعلیم الاسلام کالج امریکہ کا قیام

ایک عرصہ سے کینیڈا اور امریکہ کے دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے تعلیم الاسلام کالج کے طلباء جب کبھی جلسوں، اجتماعات پر ملتے تو اپنی مادرِ علمی سے متعلق اپنی یادوں کو تازہ کرتے، اپنے اساتذہ کا ذکر کرتے، اپنے ہم مکتبوں کی خیر و عافیت معلوم کرتے، غرضیکہ تعلیم الاسلام کالج ایک گھر تھا اور ہم سب ایک خاندان کے افراد۔ جس میں ہر سال اضافہ ہوتا اور فارغ التحصیل زندگی کی جدوجُہد میں شامل ہونے کے لئے حسین یادوں کو سینے سے لگائے رخصت ہوتے اور میدانِ عمل میں اپنی محنت اور لگن سے داد وصول کرتے۔

تعلیم الاسلام کالج نے نوجوانوں کا ایک منفرد معاشرہ قائم کیا، جو اتنے سال گزرنے کے باوجود پیار، محبت اور خلوص کی مضبوط اور گہری بنیادوں پر قائم و دائم ہے۔ 45-1944 کے قدیم طلباء سے ذکر کیجئے، وہ اپنے وقت کے اساتذہ اور کلاس فیلوز کا ذکر بڑے خلوص اور محبت سے کریں گے۔ ان طلباء کی ہمیشہ سے خواہش رہی کہ انہیں کوئی فورم مہیا ہو جہاں وہ وقتاً فوقتاً اکٹھے ہو کر اپنی مادرِ علمی کو یاد کر لیا کریں، اور جو اس کی کوکھ سے تربیت حاصل کی ہے شیئر کر سکیں۔

2005ء سے جرمنی میں طلباء قدیم مکرم پروفیسر حمید احمد صاحب کی صدارت میں مجلس قائم ہے اور اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اور اسے خلیفہ وقت کی دو بار مہمانداری کا منفرد اعزاز حاصل ہو چکا ہے۔

گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے الومنائی کے کچھ ممبرز کی درخواست پر ازراہِ کرم محترم امیر صاحب امریکہ کی معرفت انجمن طلباء قدیم تعلیم الاسلام کالج، امریکہ کے قیام کی منظوری عطا فرمائی، چنانچہ امسال جلسہ سالانہ امریکہ کے دوران 30 جون 2012ء الومنائی یوایس اے کے عہدے داران کا انتخاب محترم مسعود ملک صاحب جنرل سیکرٹری جماعت امریکہ کی زیر نگرانی اور مکرم عطا المجید راشد صاحب صدر مجلس برطانیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ حضور نے از راہ شفقت درج ذیل ممبران کی منظوری عطا فرمائی:۔

صدر: خاکسار پروفیسر محمد شریف خان
سیکرٹری: مکرم راجہ ناصر احمد صاحب
فنانس سیکرٹری: مکرم پرویز اسلم چوہدری صاحب
ایگزیکٹو ممبر 1: مکرم ناصر جمیل صاحب
ایگزیکٹو ممبر 2: مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب ورائچ

2010ء سے برطانیہ میں مجلس کا اجراء زیرِ صدارت مکرم عطاء المجیب راشد صاحب ہو چکا ہے۔ جبکہ کینیڈا میں اس سال مجلس کے اجراء کی اطلاعات ہیں۔ جرمنی اور کینیڈا میں یہ آسانی ہے کہ تعلیم الاسلام کالج کے اکثر طلباء ایک ہی شہر یا قریب کے شہروں میں رہتے ہیں، ان سے ذاتی رابطے اور میل ملاپ کیلئے وہ مسائل نہیں جو امریکہ میں ہیں، یہاں طلباء کے ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہونے اور کاروبار کی مصروفیات کے باعث ان سے رابطہ ای۔میلوں، فونز، اور خط و کتابت سے ممکن تو ہے مگر جو بات ذاتی میل ملاپ کے ذریعے رابطہ کرنے میں ہے وہ ان کمزور ذرائع سے ممکن نہیں، اکثر لوگ ہفتہ پندرہ دن بعد ای۔میل چیک کرتے ہیں، کئی لوگ مصروفیات اور دوسری وجوہ کے باعث فون پر دستیاب نہیں ہوتے۔ اس لئے یہاں سیکرٹری کا کام مشکل ہے اور مصروفیت رابطوں میں نسبتاً کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایت اور خواہش کے مطابق پاکستان میں احمدی طلباء کی امداد کے سلسلے میں لبیک کہتے ہوئے مجلس جرمنی امدادی رقوم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرتی رہی ہے۔ یوایس اے مجلس نے اس مد میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے لبیک کہتے ہوئے امسال 13000 ڈالر کی رقم جمع کر کے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی، جبکہ مجلس کینیڈا نے اس مد میں 16000 کینیڈین ڈالر کا عطیہ جمع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام معطیان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

امریکہ اور جرمنی کی مجالس طلبائے قدیم تعلیم الاسلام کالج کی سرگرمیاں اراکین مجلس اور عام احباب کی اطلاع کیلئے internet پر درجِ ذیل سائیٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ ان سائیٹس پر ان مجالس کی کارگردگی سے متعلق مواد باقاعدگی سے upload ہوتا رہتا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان sites کو visit کرکے اپنی رائے سے ان مجالس کے سیکرٹریان کو مطلع کرتے رہا کریں:۔

Germany :
http://ticollegerabwah.com USA
http://ticalumniusa.org/

برطانیہ اور کینیڈا کی مجالس کی internet Site قائم کرنے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

مجلس برطانیہ "المنار" کا ماہوار Internet edition باقاعدہ شائع کر رہی ہے جس کے شمارے Alislam.org کی سائیٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں:۔

www.alislam.org/r.php?q=almanar

اسی طرح مجلس جرمنی کا ماہوار "المنار" http://ticollegerabwah.com پر پڑھا جاسکتا ہے۔

امریکہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا امسال جلسہ سالانہ کے دوران اور بعد میں پروگرام اتنا مصروف رہا کہ حضور سے ملاقات سے مجلس کے ارکان مشرف تو نہ ہو سکے۔ البتہ حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت ممبران کے ساتھ تصویر کھنچوانے کا اعزاز بخشا۔

احبابِ جماعت سے مجلس کے ممبران کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ ہمیں اپنے فرائض سے باحسن و خوبی عہدہ براء ہونے کی توفیق ملے۔

آمین

TALHA
316

مکرم ملک منور احمد جہلمی صاحب

میرے پیارے دوست مکرم ظفر اقبال خان صاحب

میرے پیارے بھائی ظفر اقبال خان مختصر بیماری گزارنے کے بعد 14 ستمبر 2012ء کو داغ مفارقت دے گئے۔ خان صاحب ہمارے دوست ہی نہیں تھے بلکہ ہمارا آپس میں بھائیوں جیسا تعلق تھا وہ اس عاجز کے ساتھ بہت محبت فرماتے تھے۔ جن دنوں جمعہ اور عیدین بیت اقصیٰ میں ادا کی جاتی تھیں۔ واپسی پر میرے غریب خانے پر ضرور تشریف لاتے تھے۔ جب جمعے اور عیدیں اپنے اپنے محلے میں ہونے لگیں۔ تو مجھے ملنے کے لئے سپیشل آتے تھے۔ ان کی یاد آتی ہے تو دل سے ان کی مغفرت کے لئے زبان سے بے ساختہ دعائیں نکلنے لگتی ہیں۔

بھائی جان موصوف کو اللہ تعالیٰ نے جیسے ظاہری حسن جمال بخشا تھا ویسی ہی سیرت اللہ تعالیٰ نے بہت عمدہ عطا فرمائی تھی اور ویسی ہی شیریں زبان رکھتے تھے۔ دل چاہتا تھا کہ گھنٹوں ان کی میٹھی اور رسیلی باتیں سنتے جائیں۔ آپ الیکٹرونکس کا کام کرتے تھے خاص کر ٹی وی کے کام میں بہت ماہر تھے۔ گاہکوں سے بہت مناسب اجرت لیتے تھے اور وقت پر کام کر دیتے تھے۔ دوسرے دکانداروں کی طرح فرضی وعدے نہیں کرتے تھے۔

ان کے برادر اصغر مکرم انوار الحق خان صاحب ان سے پانچ سال چھوٹے ہیں۔ دونوں بھائی جدھر جاتے تھے جوڑی کی صورت میں جاتے تھے۔ جب جرمنی اور قادیان کے جلسوں میں شرکت کی تو اکٹھے ہی گئے تھے۔

بھائی انوار الحق خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہم دونوں بھائی خوشاب میں مشترکہ کام کرتے تھے تو ہمارے والد بزرگوار ہمیں نصیحت کرتے تھے کہ میرے بچو! اگر کسی روز ایک بھائی کے گھر میں زیادہ چیز چلی جائے تو دل میں کوئی ملال نہ کرنا۔ اس لئے ہمارے مابین کبھی شکوہ پیدا نہیں ہوا تھا۔

مرحوم بھائی اپنی شدید بیماری کے دوران بھی دو مرتبہ مجھے ملنے کے لئے تشریف لائے بڑی مشکل سے اپنے بیٹے کا سہارا لیا ہوا تھا۔ ہماری آخری ملاقات گزشتہ عید الفطر کے دن ہوئی تھی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کے سب لواحقین پر ہمیشہ ابر کرم برساتا رہے۔ بھائی جان اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں ایک لمبا عرصہ اپنے محلّہ میں سیکرٹری مال بھی رہے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم جمشید اقبال صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بچوں عالیان جمشید نے 3 سال 8 ماہ 23 دن کی عمر میں اور طوبیٰ جمشید نے 4 سال 8 ماہ 16 دن کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ مکرمہ امۃ اللہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 15 ستمبر 2012ء کو گھر میں تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں مکرم منصور نعیم صاحب مربی سلسلہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار پندرہ سال قبل بیت المھدی میں ہونے والے بم دھماکہ میں شدید زخمی ہوا تھا صحت بدستور علیل چلی آرہی ہے۔ اسی طرح میری بیوی بلڈ پریشر کے عارضہ سے بیمار رہتی ہے نیز میرے بیٹے مکرم عبدالجبار صاحب کا جرمنی میں ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے اور میرے بیٹے مکرم عبدالودود صاحب آسٹریلیا میں کمر درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم وارث علی صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے فالج کی مریضہ ہیں۔ دائیں طرف کا مکمل حصہ اور زبان فالج کی وجہ سے شدید متاثر ہے۔

نیز خاکسار کے والد محترم شہاب الدین صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ کھرپڑ ضلع قصور ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی بڑی ہمشیرہ 20 دن سے شدید بیمار ہیں۔ بخار اترنہیں رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ محترمہ، والد محترم اور ہمشیرہ محترمہ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے اور تمام تر پریشانیوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین

مکرم ملک خضر حیات صاحب محلّہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد قاسم صاحب ابن مکرم احمد دین صاحب محلّہ نصیر آباد غالب لمبے عرصے سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان کا جگر کام کرنا چھوڑ گیا ہے۔ علاج جاری ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا ندیم احمد صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد صاحب کے چچا مکرم دل محمد صاحب ولد مکرم فضل خان صاحب 2 دسمبر 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے تھے۔ مورخہ 3 دسمبر 2012ء کو نماز جنازہ مکرم ناصر رفیق صاحب مربی سلسلہ نے بمقام 60 ر۔ب کھیم سنگھ والا پڑھائی۔ بعدہ اسی مقام پر تدفین ہوئی۔ مرحوم 1987ء میں اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ احباب کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی اور ان کی اولاد کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

محترمہ بیگم عبدالعزیز جہانگیری صاحبہ آف ہری پور مقیم انگلستان تحریر کرتی ہیں۔ میں اور میرے بیٹے مکرم مبارک عزیز جہانگیری صاحب، مکرم ڈاکٹر ثاقب عزیز جہانگیری صاحب، مکرم کاشف عزیز جہانگیری صاحب اور بیٹی مکرمہ نجوا فیض جہانگیری صاحبہ اخبار الفضل کے ذریعے تمام احباب جماعت اور عزیز رشتہ داروں کے تہ دل سے ممنون ہیں جنہوں نے میرے شوہر کی وفات پر بنفس نفیس تشریف لاکر جنازہ و تدفین کے تمام کاموں میں مدد کی اور ہمارے غم میں شریک ہوکر مشکل وقت میں ہمیں ہمت و حوصلہ دیا یا بذریعہ فون فیکس ای میل و خطوط ہم سے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام کو اس نیکی کا اجر عظیم عطا فرمائے اور دین و دنیا میں آپ تمام مشکل کشا اور حامی و ناصر ہو اور نیکی و تقویٰ میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 انعامی سکالرشپس

کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم پچیس ہزار روپے ہوگی۔

عزیز احمد میموریل سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں بیچلرز الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم ایک لاکھ روپے ہوگی۔

قواعد وضوابط

یہ اعلان امتحانات 2012ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔ 2011ء تک پوزیشن حاصل کرنیوالے طلباء و طالبات کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (FIRST ANNUAL EXAMINATION) پر ہوگا۔

مرحلہ وار (BY PARTS) یا نمبر بہتر کرنے (DIVISION IMPROVE) کرنے والے طلباء وطالبات اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء و طالبات کے لیے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ موصولہ درخواستوں میں اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوانا ہوگی۔

درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2013ء ہے

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کے رزلٹ کارڈ/TRANSCRIPT کی نقل لف کرنا لازمی ہوگی۔

درخواست پر مکرم امیر صاحب ضلع/مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا مکمل پتہ اور فون نمبر لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا نیز اسناد کی تمام نقول A-4 پیپر پر اور واضح ہوں۔ مزید معلومات نظارت تعلیم کی اس ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

www.nazarattaleem.org

اگر مزید رہنمائی درکار ہو تو دفتر نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ای میل: info@nazarattaleem.org

فون: 047-6212473 فیکس: 047-212398

صدقہ پر دوام ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''بعض اوقات ایک بات منہ سے نکالتے ہیں اور پھر اس پر قائم نہیں رہ سکتے اور گنہ گار ہوتے ہیں۔ صدقہ عمدہ وہ ہے جو اگرچہ قلیل ہو مگر اس پر دوام ہو۔''

(اخبار بدر جلد اول نمبر 29 مورخہ 20/اکتوبر 1905ء صفحہ 2)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) کی مد امداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے حافظ آباد اور گوجرانوالہ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

عجائبات عالم

موہنجوداڑو

دنیا کی قدیم تہذیب کی نشانی

موہنجوداڑو کو یونیسکو نے عالمی ورثہ قرار دیا ہے اس کو سب سے پہلے بنگالی ماہر آثار قدیمہ ایم جے منجا مدھار نے محکمہ آثار قدیمہ کے افسر سرجان مارشل کی سربراہی میں 1923ء میں دریافت کیا تھا۔ انہوں نے دریائے سندھ کے کنارے اس پرانے شہر کے کھنڈرات دریافت کئے اور کھدائی کا یہ سلسلہ 1940ء تک جاری رہا تھا۔

موہنجوداڑو کی تاریخ کے حوالے سے ماہرین ابھی تک گومگو کا شکار ہیں۔ کچھ کے خیال میں یہ 5ہزار سال پرانی تہذیب ہے اور کچھ ماہرین کے نزدیک 7ہزار سال پرانی ہے۔ چند اس کی تاریخ 4ہزار سال بتاتے ہیں۔ اس کی داستان حیات اور تمدن اتنا پرانا ہے جتنا مصر و چین کا ہے۔ موہنجوداڑو کے کھنڈرات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ شہر جس تمدن کا آئینہ دار ہے وہ آریائی تمدن سے بلند معیار کا تھا۔ اس کے تخت و تاراج ہونے کی داستان ہنوز بے نقاب نہیں ہوسکی اور یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ وہ قوم جو پختہ اینٹوں کے مکانوں میں رہتی تھی جس کی صاف ستھری گلیاں حفظان صحت کے اصولوں کا پتہ دیتی ہیں جس کے تجارتی جہاز عراق وغیرہ تک جایا کرتے تھے کیونکر اور کب اس صفحہ ہستی سے مٹ گئی۔ قرین قیاس یہ ہے کہ دریائے سندھ کے کنارے بسنے والی یہ قوم کسی غیر متوقع طوفان کی نذر ہوگئی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موہنجوداڑو کے بسنے والے اہل مصر اور اہل عراق کی طرح مندروں اور شاہی مقبروں کی تعمیر پر اپنا سرمایہ اور وقت خرچ کرنے کی بجائے ایسی عمارات کی تعمیر پر صرف کرتے جو مشترکہ مفاد اور تمدنی اغراض کیلئے ہوتیں۔ چنانچہ ان کی بہترین تعمیرات عوامی غسل خانے یا حوض وغیرہ تھے۔

شروع میں موہنجوداڑو کو "کافرن جوداڑو" کے نام سے پہچانا جاتا تھا جہاں مسلمان جانا پسند نہیں کرتے۔ لیکن اب ہر ہفتہ کے روز بہت سے لوگ سیر کیلئے آتے ہیں کیونکہ اس کا نام اب موہنجوداڑو ہے۔ مقامی افراد میں ایک روایت مشہور ہے کہ موہنجوداڑو کی سب سے اوپر والی عمارت میں بادشاہ رہا کرتا تھا۔ اس نے تمام شہریوں کو پابند کررکھا تھا کہ اس کی ریاست میں رہنے والی عورتیں اپنی شادی سے قبل ایک رات اس کے محل میں گزاریں اس وقت جب بادشاہ نے اپنے حکم پر عملدرآمد کرتے ہوئے اپنی بہن کی شادی سے ایک روز قبل اسے محل میں طلب کیا تو انسانیت کے اس گھناؤنے روپ پر جلال الٰہی سامنے آیا اور موہنجوداڑو تباہ ہوگیا۔

موہنجوداڑو میں جب سیر کرنے کیلئے جائیں تو آپ ایک چیز سے سب سے زیادہ حیران ہوتے ہیں خاص طور پر جب آپ پرانے کھنڈرات کے درمیان سے گزرتے ہیں تو یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ ہمارے آباؤاجداد ہزاروں سال قبل کتنی تہذیب یافتہ اور منظم زندگی گزار رہے تھے پھر کیا وجہ ہے کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں ہم کسی قانون اور ترتیب کے بغیر بے ڈھنگے انداز میں شہر پھیلائے جارہے ہیں۔ جس سے سوائے گندگی اور بے ترتیبی کے کچھ نظر نہیں آتا۔

خبریں

پاکستان میں روزانہ 7 ارب روپے کی کرپشن

دنیا بھر میں کرپشن پر نظر رکھنے والے عالمی ادارے ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے بدعنوانی سے متعلق اپنی سالانہ رپورٹ 2012ء جاری کرتے ہوئے پاکستان کی صورتحال کو مزید خراب قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان دنیا کے بدعنوان ممالک کی فہرست میں 47ویں نمبر سے 33ویں نمبر تک پہنچ چکا ہے۔ پاکستان میں ہر سال کرپشن میں ریکارڈ اضافہ ہورہا ہے۔ گزشتہ پانچ سال کے دوران پاکستان میں 12ہزار 600ارب روپے کی کرپشن کی گئی جو سالانہ 2520ارب روپے اور یومیہ 7ارب روپے بنتی ہے۔

مقدمے کے فیصلے تک سی این جی کی قیمتیں برقرار رہیں گی

سپریم کورٹ نے سی این جی مہنگی کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ مقدمے کے فیصلے تک گیس کی یہی قیمتیں رہیں گی۔ عدالت نے کہا کہ ہمیں یہ غرض نہیں کہ سی این جی سٹیشنز بند ہورہے ہیں یا دگنے۔ ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ قانون کیا کہتا ہے۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ اوگرا کی طرف سے جاری کئے گئے لائسنسوں کی تفصیلات اور سی این جی سٹیشن مالکان کے اکاؤنٹس کا ریکارڈ بھی عدالت میں پیش کیا جائے۔ کوئی بھی بغیر ٹیرف کے گیس فروخت نہیں کرسکتا۔ عوام کو پریشانی سے بچانے کیلئے وزارت پٹرولیم اپنا کردار ادا کرے۔

ہاکی چیمپئنز ٹرافی، پاکستان نے جرمنی کو کوارٹر فائنل میں شکست دیدی

ملبورن میں کھیلی جانے والی ہاکی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان نے جرمنی کو کوارٹر فائنل میں ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دی۔ پاکستان کی جانب سے دونوں گول شکیل عباسی نے کئے۔

ذہنی امراض، 10 لاکھ مریضوں کیلئے صرف ایک ڈاکٹر

عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے دنیا بھر میں پینتالیس کروڑ لوگ ذہنی امراض میں مبتلا ہیں جن کی نصف سے زائد تعداد ترقی پذیر ممالک میں ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق ترقی پذیر ممالک میں دس میں سے آٹھ مریضوں کا علاج ہی نہیں ہو پاتا۔ غریب ممالک میں ذہنی بیماریوں کے علاج کیلئے فنڈ کی کمی ہے۔ بیشتر ممالک میں دس لاکھ مریضوں کیلئے صرف ایک ڈاکٹر ہے۔ ڈبلیو ٹی او کا کہنا ہے کہ ذہنی امراض پر قابو پانے کیلئے عالمی کوششیں درکار ہیں۔

موٹے نوجوانوں کو فالج کے حملوں کا خطرہ

امریکی یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق غیر صحت مند طرز زندگی کے باعث نوجوانوں میں ذیابیطس، کولیسٹرول اور موٹاپے کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہوتا جارہا ہے جس کے نتیجے میں نوجوانوں میں فالج کے حملوں کا خطرہ بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ تحقیق کے مطابق فالج کے حملوں کی اوسط عمر کم ہو کر پچپن سال ہوگئی ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے طرز زندگی میں تبدیلی لاکر اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

نواب شاہی گولیاں
مردانہ طاقت کی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر 6211379 موبائل 0300-7715840

Nishat Linen by Nisha
Now Available At
لبرٹی فیبرکس
0092- 47- 6213312
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ نزد (اقصیٰ چوک)

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238